سوال

(60) لے پالک کے باپ کی جگہ اپنانام لکھنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دوست کے لے پالک بیٹے کا مسئلہ ہے کہ حقیقی والد کا پتہ نہیں تو ولدیت میں اپنانام لکھواسکتا ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لے پالک یا منہ بولا بیٹا حقیقی اولاد کی طرح نہیں ہوسکتا ہے ۔ اس سے پردہ بھی کیا جائے گا اور وہ وراثت کا بھی حقدار نہیں ہوگا ۔ جب وہ اس کا حقیقی بیٹا ہے ہی نہیں ہے تو پھر اس کے باپ کی جگہ پر اپنانام کیسے لکھوا سکتا ہے ۔ تاریخ اسلام میں اسی قسم کا ایک واقعہ گزرچکا ہے کہ زیاد بن ابیہ جو ابو سفیان کا ولد الزنا تھا ، اسے تاریخ اسلامی میں زیاد بن ابیہ یعنی زیاد اپنے باپ کا بیٹا کہہ کر پکارا جاتا ہے ۔ اس لئے بہتر یہ ہے کہ وہ اس کے ولدیت کی جگہ اپنانام لکھنے کی بجائے بن ابیہ لکھوادے ۔ ورنہ اپنانام لکھوانے سے ایک تو نسبت غلط ہوجائے گی اور دوسرا رواثت کے متعدد مسائل پیدا ہوں گے ۔ تفصیل کےلئے فتوی نمبر (11136) کلک کریں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی